دی بینک آف پنجاب

06 مئی 2016

پریس ریلیز

سال 2015 کے دوران منافع میں 75 فیصد اضافہ کے ساتھ دی بینک آف پنجاب کی شاندار کامیابیوں کا سفر جاری

لاہور دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائیریکٹرز کا اجلاس 6 مئی 2016 کو منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران سال 2015 کے آڈٹ شدہ اور سال 2016 کی پہلی سہہ ماہی کے غیر آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری دی گئی۔ شاندار کامیابیوں کا سفر جاری رکھتے ہوئے دی بینک آف پنجاب نے سال 2015 کے دوران 75 فیصد کے ساتھ 7.5 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا۔ مشکلات پر کامیابی سے قابو پاتے ہوئے بینک ایک مستحکم اور خود مختار ادارے کے طور پر اُبھر کر سامنے آیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران بینک نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس کی وجہ سے اب دی بینک آف پنجاب ترقی اور خوشحالی کے علم کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

سال 2015 کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 23 فیصد اضافے کے ساتھ 11.1 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گیا جو کہ گزشتہ سال کے دوران 9.0 ارب روپے تھا۔ لہٰذا بینک کا قبل از ٹیکس منافع 75 فیصد اضافے کے ساتھ 7.5 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گیا جو کہ گزشتہ سال کے دوران 4.3 ارب روپے کی سطح پر تھا۔ بینک کی فی حصص آمدنی 57 فیصد اضافہ کے ساتھ 3.05 روپے کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ گزشتہ سال 1.94 روپے پر تھی۔

31 دسمبر 2015 کو بینک کے ڈپازٹس 10 فیصد کے ساتھ 375 ارب روپے کی سطح پر رہے جو کہ گزشتہ سال 342 ارب روپے کی سطح پر تھے۔ بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 250 ارب روپے اور 176 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے۔ بینک کے اثاثہ جات 472 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے جو کہ پچھلے سال 420 ارب روپے کی سطح پر تھے۔

بینک نے یہ غیر معمولی کامیابی موجودہ صدر جناب نعیم الدین خان کی سربراہی میں انتہائی پیشہ ورانہ کاروباری حکمت عملی پر عمل کرتے ہوئے حاصل کی ہے۔ گزشتہ سالوں کے دوران بینک نے توسیع اور استحکام کی حکمت عملی پر بیک وقت عمل کیا اور ورثے میں ملنے والے مسائل کو حل کرتے ہوئے بینک نے آمدن میں بہتری کے لئے پیشہ ورانہ انداز میں کاروباری حجم میں اضافے کو یقینی بنایا۔

ورثہ میں ملنے والے غیر فعال قرضہ جات کی وصولی اور دیگر مسائل کا حل بینک کی حکمت عملی کا نکتہء ارتکاز رہے۔ بینک نے ملکی صنعتی شعبہ اور توانائی کے ذرائع کی ترقی کے لئے بھی نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔

بینک کی Alternate Delivery Channels کے تحت متعارف کرائی گئیں خدمات نے حوصلہ افزاء نتائج ظاہر کئے ہیں۔ BOP ڈیبٹ ماسٹر کارڈ کے اجراء کے علاوہ SMS Banking, Phone Banking اور Branchless Banking کی سہولیات کو صارفین کی جانب سے قابل ذکر پذیرائی ملی ہے۔ اس وقت بینک کی 450,000 سے زائد صارفین ماسٹر ڈیبٹ کارڈ کے ذریعے اندرون اور بیرون ملک استعمال کی سہولت کے ساتھ ساتھ POS کے ذریعے خریداری کر سکتے ہیں۔ بینک نے ہمیشہ حکومت پنجاب کے مختلف منصوبہ جات کے لئے اپنی خدمات مہیا کی ہیں۔ بینک حکومت پنجاب کو

گندم کی خریداری کے لئے کئی سالوں سے سہولیات فراہم کررہا ہے۔ سال 2015 کے دوران بینک نے 1 ملین سے زیادہ اندرون ملک ترسیلات کی 45 ارب روپے سے زائد ادائیگی کی ہے۔

حکومت پنجاب کی خود روزگار سکیم کے تحت بینک نے سال 12 - 2011 کے دوران 20,000 تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں کو گاڑیاں فراہم کی تھیں جبکہ مزید 50,000 گاڑیاں حکومت پنجاب کی "اپنا روزگار سکیم" کے تحت سال 16-2015 میں فراہم کی گئی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بینک اس وقت ملک میں سب سے بڑے آٹو لیز پورٹ فولیو کو کامیابی اور انتہائی کم غیر فعال قرضہ جات کے ساتھ چلا رہا ہے۔ اس طرح بیروزگاری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ملک میں بہترین سفرہ سہولیات مہیا کرنے میں بینک کلیدی کردار ادا کررہا ہے۔

گزشتہ چند سالوں کے دوران کیے گئے پیشہ ورانہ اقدامات کی بدولت بینک کی مالی ساکھ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ جس کو Stakcholders کی جانب سے بہت سراہا گیا ہے۔ کامیابی کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے بینک نے سال 2016 کی پہلی سہ ماہی میں 2.2 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 2.0 ارب روپے کی سطح پر تھا۔ بینک کی فی حصص آمدن 0.94 روپے رہی۔

سال 2016 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 2.7 ارب روپے رہا جبکہ کل اثاثہ جات 451 ارب روپے کی سطح پر رہے۔ بینک کے ڈپازٹس 378 ارب روپے جبکہ قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 272 ارب روپے اور 151 ارب روپے رہی۔

بینک کے دائرہ کار کو ملک کے ہر کونے میں پہنچانے کے لیے اور معاشرے کے تمام طبقات کو جدید بینکاری کی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے بینک اپنے برانچ نیٹ ورک کو تیزی کے ساتھ توسیع دے رہا ہے۔ اس وقت بینک اپنی 408 برانچوں بشمول 48 اسلامی بینکنگ برانچوں کے ذریعے صارفین کو سہولیات مہیا کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں بینک 274 ATM مشینوں کے ذریعے 24/7 بینکاری کی سہولت بھی فراہم کررہا ہے۔